وتر میں دعائے قنوت کی جگہ سورہ فاتحہ یا سورہ اخلاص پڑھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3253

تاریخ اجراء: 02جمادی الاولٰی1446ھ /05نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

وتر میں دعائے قنوت کی جگہ سورۃ الفاتحہ یا سورۃ الاخلاص پڑھ لینے سے وتر ہو جائیں گے یا دوبارہ پڑھنے ہوں گے ؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کسی نے وتر میں دعائے قنوت کی جگہ دعا کی نیت سے سورۃ الفاتحہ یا سورۃ الاخلاص پڑھی، تو وتر ادا ہو جائیں گے اور دوبارہ پڑھنا لازم نہیں ہوں گے۔

اس مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ جسے معروف (مشہور) دعائے قُنوت یاد نہ ہو، اسے چاہیے کہ اس دعا کو یاد کرے کہ دعائے قنوت میں اس کا پڑھنا حدیث پاک سے ثابت ہے اور احادیث سے ثابت دعاؤں کا پڑھنا بہتر ہے۔ اور جب تک دعائے قنوت یاد نہ ہو، تب تک کوئی اور دعا مثلا یہ قرآنی دعا "اَللّٰھم ربنا اٰتنافی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار" پڑھ لیا کرے اور اگر یہ بھی یاد نہ ہو، تو تین بار "اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ" کہہ لے اور یہ بھی یاد نہ ہو، تو تین بار صرف "یارَبِّ" کہہ لے۔ اِس طرح کوئی سی بھی دعا پڑھ لینے سے دعائے قنوت کا واجب ادا ہو جائے گا۔ **نیز سورۃ الاخلاص و سورۃ الفاتحہ دعا بھی ہیں کیونکہ وسورہ اخلاص میں اللہ کریم کی ثناء وحمد ہے اور ہر ثناء دعا ہوتی ہے، اور سورۃ الفاتحہ میں ثناء وحمد بھی ہے اور دعا بھی ہے لہٰذا دعائے قنوت کی جگہ پر سورۃ الاخلاص یا سورۃ الفاتحہ بہ نیتِ دعا پڑھنے سے بھی دعا کا واجب ادا ہو جائے گا۔**

امامِ اہلِسنت سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی تکبیر کے بعد دعائے قنوت کی جگہ تین بار سورۃ الاخلاص پڑھنے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "نماز صحیح ہو جانے میں تو کلام نہیں، نہ یہ سجدہ سہو کا محل کہ سہواً کوئی واجب ترک نہ ہوا۔ دعائے قنوت اگر یاد

نہیں، یاد کرنا چاہیے کہ خاص اس کا پڑھنا سنت ہے اور جب تک یاد نہ ہو "اَللّٰھم ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار" پڑھ لیا کرے۔ یہ بھی یاد نہ ہو، تو "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ" تین بار کہہ لیا کرے۔ یہ بھی یاد نہ آئے، تو صرف "یا ربِّ" تین بار کہہ لے، واجب ادا ہو جائے گا۔ **رہا یہ کہ قُل ھو اللہ شریف پڑھنے سے بھی یہ واجب ادا ہوا کہ نہیں۔۔۔ ظاہر یہ ہے کہ ادا ہو گیا کہ وہ ثناء ہے اور ہر ثناء دعا ہے۔**" (فتاوی رضویہ، جلد7، ص485، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے اور اس میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری نہیں، بہتر وہ دعائیں ہیں، جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور ان کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھے، جب بھی حرج نہیں۔" (بہارِ شریعت، حصہ4، جلد1، صفحہ654، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net